16 Para 16

Juz' 16 of 30 · begins at Al-Kahf (The Cave) 18:75

قَالَ أَلَمْ

AL-KAHF (THE CAVE) · CONTINUED

75 He said: Did I not say to you that you will not be able to have patience with me?

اس نے کہا: کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے؟

76 He said: If I ask you about anything after this, keep me not in your company; indeed you shall have (then) found an excuse in my case.

موسیٰ نے کہا: اگر اس کے بعد میں نے آپ سے کسی بات پر سوال کیا تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں میری طرف سے آپ یقینا عذر کی حد تک پہنچ چکے ہیں۔

77 So they went on until when they came to the people of a town, they asked them for food, but they refused to entertain them as guests. Then they found in it a wall which was on the point of falling, so he put it into a right state. (Musa) said: If you had pleased, you might certainly have taken a recompense for it.

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک بستی والوں کے ہاں پہنچ گئے تو ان سے کھانا طلب کیا مگر انہوں نے ان کی پذیرائی سے انکار کر دیا، پھر ان دونوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرنے والی تھی پس اس نے اسے سیدھا کر دیا، موسیٰ نے کہا: اگر آپ چاہتے تو اس کی اجرت لے سکتے تھے۔

78 He said: This shall be separation between me and you; now I will inform you of the significance of that with which you could not have patience.

انہوں نے کہا: (بس) یہی میری اور آپ کی جدائی کا لمحہ ہے، اب میں آپ کو ان باتوں کی تاویل بتا دیتا ہوں جن پر آپ صبر نہ کر سکے۔

الكهف AL-KAHF (THE CAVE) cont.

قَالَ اَ لَمْ اَ قُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾
قَالَ اِنْ سَاَ لْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ
بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۟ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ
قَرْيَةِ ۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا
فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ
لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

AL-KAHF (THE CAVE) · CONTINUED

79 As for the boat, it belonged to (some) poor men who worked on the river and I wished that I should damage it, and there was behind them a king who seized every boat by force.

وہ کشتی چند غریب لوگوں کی تھی جو سمندر میں محنت کرتے تھے، میں نے چاہا کہ اسے عیب دار بنا دوں کیونکہ ان کے پیچھے ایک بادشاہ تھا جو ہر (سالم) کشتی کو جبراً چھین لیتا تھا۔

80 And as for the boy, his parents were believers and we feared lest he should make disobedience and ingratitude to come upon them:

اور لڑکے (کا مسئلہ یہ تھا کہ اس) کے والدین مؤمن تھے اور ہمیں اندیشہ ہوا کہ لڑکا انہیں سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دے گا۔

81 So we desired that their Lord might give them in his place one better than him in purity and nearer to having compassion.

پس ہم نے چاہا کہ ان کا رب انہیں اس کے بدلے ایسا فرزند دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر اور محبت میں اس سے بڑھ کر ہو۔

82 And as for the wall, it belonged to two orphan boys in the city, and there was beneath it a treasure belonging to them, and their father was a righteous man; so your Lord desired that they should attain their maturity and take out their treasure, a mercy from your Lord, and I did not do it of my own accord. This is the significance of that with which you could not have patience.

اور (رہی) دیوار تو وہ اسی شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان دونوں کا خزانہ موجود تھا اور ان کا باپ نیک شخص تھا، لہٰذا آپ کے رب نے چاہا کہ یہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور آپ کے رب کی رحمت سے اپنا خزانہ نکالیں اور یہ میں نے اپنی جانب سے نہیں کیا، یہ ہے ان باتوں کی تاویل جن پر آپ صبر نہ کر سکے۔

الكهف AL-KAHF (THE CAVE) cont.

اَمَّا السَّفِيۡنَةُ فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ
فَاَرَدۡتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ
سَفِيۡنَةٍ غَصۡبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ
فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدۡنَاۤ اَنۡ
يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا
الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ فِى الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ تَحۡتَهٗ
كَنۡزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنۡ يَّبۡلُغَاۤ
اَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا كَنۡزَهُمَا ۖ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ۚ وَمَا
فَعَلۡتُهٗ عَنۡ اَمۡرِىۡ ؕ ذٰلِكَ تَاۡوِيۡلُ مَا لَمۡ تَسۡطِعۡ عَّلَيۡهِ
صَبۡرًا ﴿۸۲﴾

الكهف AL-KAHF (THE CAVE) cont.

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنۡ ذِى الۡقَرۡنَيۡنِ ؕ قُلۡ سَاَ تۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ
مِّنۡهُ ذِكۡرًا ؕ ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الۡاَرۡضِ وَاٰتَيۡنٰهُ مِنۡ
كُلِّ شَىۡءٍ سَبَبًا ۙ ﴿۸۴﴾ فَاَ تۡبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ
مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَغۡرُبُ فِىۡ عَيۡنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ
عِنۡدَهَا قَوۡمًا ؕ قُلۡنَا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ
اَنۡ تَتَّخِذَ فِيۡهِمۡ حُسۡنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ فَسَوۡفَ
نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا
مَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۚ الۡحُسۡنٰى ۚ
وَسَنَقُوۡلُ لَهٗ مِنۡ اَمۡرِنَا يُسۡرًا ؕ ﴿۸۸﴾

AL-KAHF (THE CAVE) · CONTINUED

83 And they ask you about Zulqarnain. Say: I will recite to you an account of him.

اور لوگ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہدیجئے: جلد ہی اس کا کچھ ذکر تمہیں سناؤں گا۔

84 Surely We established him in the land and granted him means of access to every thing.

بے شک ہم نے اسے زمین میں اقتدار عطا کیا اور ہم نے ہر شے کے (مطلوبہ) وسائل بھی اسے فراہم کیے۔

85 So he followed a course.

چنانچہ پھر وہ راہ پر ہو لیا۔

86 Until when he reached the place where the sun set, he found it going down into a black sea, and found by it a people. We said: O Zulqarnain! either give them a chastisement or do them a benefit.

یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اس نے سورج کو سیاہ رنگ کے پانی میں غروب ہوتے دیکھا اور اس کے پاس اس نے ایک قوم کو پایا، ہم نے کہا: اے ذوالقرنین! انہیں سزا دو یا ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو (تمہیں اختیار ہے)۔

87 He said: As to him who is unjust, we will chastise him, then shall he be returned to his Lord, and He will chastise him with an exemplary chastisement:

ذوالقرنین نے کہا: جو ظلم کا ارتکاب کرے گا عنقریب ہم اسے سزا دیں گے پھر جب وہ اپنے رب کی طرف پلٹایا جائے گا تو وہ اسے برا عذاب دے گا۔

88 And as for him who believes and does good, he shall have goodly reward, and We will speak to him an easy word of Our command.

لیکن جو ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا تو اسے بہت اچھا اجر ملے گا اور ہم بھی اپنے معاملات میں اس سے نرمی کے ساتھ بات کریں گے۔

الكهف AL-KAHF (THE CAVE) cont.

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ الشَّمۡسِ
وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلٰى قَوۡمٍ لَّمۡ نَجۡعَلۡ لَّهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهَا
سِتۡرًا ۙ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدۡ اَحَطۡنَا بِمَا لَدَيۡهِ خُبۡرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ
اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ وَجَدَ مِنۡ
دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوۡا يٰذَا
الۡقَرۡنَيۡنِ اِنَّ يَاۡجُوۡجَ وَمَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ
فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا عَلٰۤى اَنۡ تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَهُمۡ
سَدًّا ﴿٩٤﴾

AL-KAHF (THE CAVE) · CONTINUED

89 Then he followed (another) course.

پھر وہ راہ پر ہو لیا ۔

90 Until when he reached the land of the rising of the sun, he found it rising on a people to whom We had given no shelter from It;

یہاں تک کہ جب وہ طلوع آفتاب کی جگہ پہنچا تو دیکھا کہ سورج ایک ایسی قوم پر طلوع ہو رہا ہے جن کے لیے ہم نے آفتاب سے بچنے کی کوئی آڑ نہیں رکھی۔

91 Even so! and We had a full knowledge of what he had.

اسی طرح (کا حال تھا) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہمیں اس کی مکمل خبر تھی۔

92 Then he followed (another) course.

پھر وہ راہ پر ہو لیا۔

93 Until when he reached (a place) between the two mountains, he found on that side of them a people who could hardly understand a word.

یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اسے ان دونوں پہاڑوں کے اس طرف ایک ایسی قوم ملی جو کوئی بات سمجھنے کے قابل نہ تھی۔

94 They said: O Zulqarnain! surely Gog and Magog make mischief in the land. Shall we then pay you a tribute on condition that you should raise a barrier between us and them

لوگوں نے کہا: اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج یقینا اس سرزمین کے فسادی ہیں کیا ہم آپ کے لیے کچھ سامان کا انتظام کریں تاکہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک بند باندھ دیں؟

AL-KAHF (THE CAVE) · CONTINUED

95 He said: That in which my Lord has established me is better, therefore you only help me with workers, I will make a fortified barrier between you and them;

ذوالقرنین نے کہا : جو طاقت میرے رب نے مجھے عنایت فرمائی ہے وہ بہتر ہے، لہذا تم محنت کے ذریعے میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان بند باندھ دوں گا۔

96 Bring me blocks of iron; until when he had filled up the space between the two mountain sides, he said: Blow, until when he had made it (as) fire, he said: Bring me molten brass which I may pour over it.

تم مجھے لوہے کی چادریں لا کر دو، یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کی درمیانی فضا کو برابر کر دیا تو اس نے لوگوں سے کہا: آگ پھونکو یہاں تک کہ جب اسے بالکل آگ بنا دیا تو اس نے کہا: اب میرے پاس تانبا لے آؤ تاکہ میں اس (دیوار) پر انڈیلوں۔

97 So they were not able to scale it nor could they make a hole in it.

اس کے بعد وہ نہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ ہی اس میں نقب لگا سکیں۔

98 He said: This is a mercy from my Lord, but when the promise of my Lord comes to pass He will make it level with the ground, and the promise of my Lord is ever true.

ذوالقرنین نے کہا : یہ میرے رب کی طرف سے رحمت ہے لہذا جب میرے رب کے وعدے کا وقت آئے گا تو وہ اسے زمین بوس کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے ۔

الکهف AL-KAHF (THE CAVE) cont.

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى
اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا
جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ﴿۹۶﴾ فَمَا
اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ
هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ
وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ؕ﴿۹۸﴾

AL-KAHF (THE CAVE) · CONTINUED

99 And on that day We will leave a part of them in conflict with another part, and the trumpet will be blown, so We will gather them all together;

اور اس دن ہم انہیں ایسے حال میں چھوڑ دیں گے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ گتھم گتھا ہو جائیں گے اور صور میں پھونک ماری جائے گی پھر ہم سب کو ایک ساتھ جمع کریں گے۔

100 And We will bring forth hell, exposed to view, on that day before the unbelievers.

اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے پیش کریں گے۔

101 They whose eyes were under a cover from My reminder and they could not even hear.

جن کی نگاہیں ہماری یاد سے پردے میں پڑی ہوئی تھیں اور وہ کچھ سن بھی نہیں سکتے تھے۔

102 What! do then those who disbelieve think that they can take My servants to be guardians besides Me? Surely We have prepared hell for the entertainment of the unbelievers.

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو سرپرست بنائیں گے؟ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے مہمان سرا بنا کر تیار رکھا ہے۔

103 Say: Shall We inform you of the greatest losers in (their) deeds?

کہدیجئے: کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ اعمال کے اعتبار سے سب سے نامراد کون لوگ ہیں؟

104 (These are) they whose labor is lost in this world's life and they think that they are well versed in skill of the work of hands.

جن کی سعی دنیاوی زندگی میں لاحاصل رہی جب کہ وہ یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ درست کام کر رہے ہیں۔

الكهف AL-KAHF (THE CAVE) cont.

وَتَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ يَّمُوۡجُ فِىۡ بَعۡضٍ وَّنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ
فَجَمَعۡنٰهُمۡ جَمۡعًا ۙ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَئِذٍ
لِّلۡكٰفِرِيۡنَ عَرۡضَا ۙ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ
عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَكَانُوۡا لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَمۡعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا عِبَادِىۡ مِنۡ دُوۡنِىۡۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ
اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلۡ هَلۡ
نُـنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ؕ﴿۱۰۳﴾ اَ لَّذِيۡنَ ضَلَّ
سَعۡيُهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ
يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿۱۰۴﴾

AL-KAHF (THE CAVE) · CONTINUED

105 These are they who disbelieve in the communications of their Lord and His meeting, so their deeds become null, and therefore We will not set up a balance for them on the day of resurrection.

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں اور اللہ کے حضور جانے کا انکار کیا جس سے ان کے اعمال برباد ہو گئے لہذا ہم قیامت کے دن ان کے (اعمال کے) لیے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے۔

106 Thus it is that their recompense is hell, because they disbelieved and held My communications and My apostles in mockery.

ان کے کفر کرنے اور ہماری آیات اور رسولوں کا استہزا کرنے کی وجہ سے ان کی سزا یہی جہنم ہے۔

107 Surely (as for) those who believe and do good deeds, their place of entertainment shall be the gardens of paradise,

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال بجا لائے ہیں ان کی میزبانی کے لیے یقینا جنت الفردوس ہے ۔

108 Abiding therein; they shall not desire removal from them.

جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہاں سے کہیں اور جانا پسند نہیں کریں گے۔

109 Say: If the sea were ink for the words of my Lord, the sea would surely be consumed before the words of my Lord are exhausted, though We were to bring the like of that (sea) to add

کہدیجئے: میرے رب کے کلمات (لکھنے) کے لیے اگر سمندر روشنائی بن جائیں تو سمندر ختم ہو جائیں گے لیکن میرے رب کے کلمات ختم نہیں ہوں گے اگرچہ ہم اتنے ہی مزید (سمندر) سے کمک رسانی کریں۔

الكهف AL-KAHF (THE CAVE) cont.

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ
أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذَٰلِكَ
جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا
﴿١٠٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ
جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ
عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي
لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا
بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

AL-KAHF (THE CAVE) · CONTINUED

110 Say: I am only a mortal like you; it is revealed to me that your god is one Allah, therefore whoever hopes to meet his Lord, he should do good deeds, and not join any one in the service of his Lord.

کہدیجئے: میں تم ہی جیسا ایک انسان ہوں مگر میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک ہی ہے لہذا جو اپنے رب کے حضور جانے کا امیدوار ہے اسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی دوسرے کو شریک نہ ٹھہرائے۔

MARYAM (MARY)

1 Kaf Ha Ya Ain Suad.

کاف ، ہا، یا، عین، صاد۔

2 A mention of the mercy of your Lord to His servant Zakariya.

یہ اس رحمت کا ذکر ہے جو آپ کے رب نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔

3 When he called upon his Lord in a low voice,

جب انہوں نے اپنے رب کو دھیمی آواز میں پکارا ۔

4 He said: My Lord! surely my bones are weakened and my head flares with hoariness, and, my Lord! I have never been unsuccessful in my prayer to Thee:

عرض کی: میرے رب! میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور بڑھاپے کی وجہ سے سر کے سفید بال چمکنے لگے ہیں اور اے میرے رب! میں تجھ سے مانگ کر کبھی ناکام نہیں رہا۔

5 And surely I fear my cousins after me, and my wife is barren, therefore grant me from Thyself an heir,

اور میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔

الكهف AL-KAHF (THE CAVE) cont.

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ ۚ فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا
صَالِحًا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

مريم MARYAM (MARY)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهٗ زَكَرِيَّا ۘ ﴿۲﴾ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ وَهَنَ
الۡعَظۡمُ مِنِّىۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَيۡبًا وَّلَمۡ اَكُنۡۢ بِدُعَآئِكَ
رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّىۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِىَ مِنۡ وَّرَآءِىۡ وَكَانَتِ
امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا فَهَبۡ لِىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۙ ﴿۵﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

6 Who should inherit me and inherit from the children of Yaqoub, and make him, my Lord, one in whom Thou art well pleased.

جو میرا وارث بنے اور آل یعقوب کا وارث بنے اور میرے رب! اسے (اپنا) پسندیدہ بنا۔

7 O Zakariya! surely We give you good news of a boy whose name shall be Yahya: We have not made before anyone his equal.

(جواب ملا) اے زکریا! ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے، اس سے پہلے ہم نے کسی کو اس کا ہمنام نہیں بنایا۔

8 He said: O my Lord! when shall I have a son, and my wife is barren, and I myself have reached indeed the extreme degree of old age?

عرض کی: میرے رب! میرے ہاں بیٹا کس طرح ہو گا جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بھی بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں؟

9 He said: So shall it be, your Lord says: It is easy to Me, and indeed I created you before, when you were nothing.

فرمایا: اسی طرح ہو گا، آپ کے رب کا ارشاد ہے: یہ تو میرے لیے آسان ہے، چنانچہ اس سے پہلے خود آپ کو بھی تو میں نے پیدا کیا جب کہ آپ کوئی چیز نہ تھے۔

10 He said: My Lord! give me a sign. He said: Your sign is that you will not be able to speak to the people three nights while in sound health.

کہا: میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما، فرمایا: آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تندرست ہوتے ہوئے بھی (کامل) تین راتوں تک لوگوں سے بات نہ کر سکیں گے۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ٱسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ٩ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۚ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ١٠

MARYAM (MARY) · CONTINUED

11 So he went forth to his people from his place of worship, then he made known to them that they should glorify (Allah) morning and evening.

پھر وہ محراب سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے اور ان سے اشارتاً کہا: صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے رہو۔

12 O Yahya! take hold of the Book with strength, and We granted him wisdom while yet a child

اے یحییٰ! کتاب (خدا) کو محکم تھام لو اور ہم نے انہیں بچپن ہی سے حکمت عطا کی تھی۔

13 And tenderness from Us and purity, and he was one who guarded (against evil),

اور اپنے ہاں سے مہر و پاکیزگی دی تھی اور وہ پرہیزگار تھے۔

14 And dutiful to his parents, and he was not insolent, disobedient.

اور وہ اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش و نافرمان نہیں تھے۔

15 And peace on him on the day he was born, and on the day he dies, and on the day he is raised to life

اور سلام ہو ان پر جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن انہوں نے وفات پائی اور جس دن انہیں زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔

16 And mention Marium in the Book when she drew aside from her family to an eastern place;

اور (اے رسول!) اس کتاب میں مریم کا ذکر کیجیے جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہو کر مشرق کی جانب گئی تھیں۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ
سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۱۱﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ
وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۙ﴿۱۲﴾ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ
وَّكَانَ تَقِيًّا ۙ﴿۱۳﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا
﴿۱۴﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ
حَيًّا ﴿۱۵﴾ وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ
اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۙ﴿۱۶﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

17 So she took a veil (to screen herself) from them; then We sent to her Our spirit, and there appeared to her a well-made man.

پھر انہوں نے ان سے پردہ اختیار کیا تھا پس ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا، پس وہ ان کے سامنے مکمل انسان کی شکل میں ظاہر ہوا۔

18 She said: Surely I fly for refuge from you to the Beneficent Allah, if you are one guarding (against evil).

مریم نے کہا: اگر تو پرہیزگار ہے تو میں تجھ سے رحمن کی پناہ مانگتی ہوں۔

19 He said: I am only a messenger of your Lord: That I will give you a pure boy.

اس نے کہا: میں تو بس آپ کے رب کا پیغام رساں ہوں تاکہ آپ کو پاکیزہ بیٹا دوں۔

20 She said: When shall I have a boy and no mortal has yet touched me, nor have I been unchaste?

مریم نے کہا : میرے ہاں بیٹا کیسے ہو گا؟ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں ہے اور میں کوئی بدکردار بھی نہیں ہوں۔

21 He said: Even so; your Lord says: It is easy to Me: and that We may make him a sign to men and a mercy from Us, and it is a matter which has been decreed.

فرشتے نے کہا: اسی طرح ہو گا، آپ کے رب نے فرمایا: یہ تو میرے لیے آسان ہے اور یہ اس لیے ہے کہ ہم اس لڑکے کو لوگوں کے لیے نشانی قرار دیں اور ہماری طرف سے رحمت ثابت ہو اور یہ کام طے شدہ ہے۔

22 So she conceived him; then withdrew herself with him to a remote place.

اور مریم اس بچے سے حاملہ ہوگئیں اور وہ اسے لے کر دور مقام پر چلی گئیں۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ حِجَابًا ۖ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا
فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ
مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ۖ
لِاَهَبَ لَـكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ
وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ
قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً
مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ
مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

23 And the throes (of childbirth) compelled her to betake herself to the trunk of a palm tree. She said: Oh, would that I had died before this, and had been a thing quite forgotten!

پھر زچگی کا درد انہیں کھجور کے تنے کی طرف لے آیا، کہنے لگیں: اے کاش! میں اس سے پہلے مر گئی ہوتی اور صفحہ فراموشی میں کھو چکی ہوتی۔

24 Then (the child) called out to her from beneath her: Grieve not, surely your Lord has made a stream to flow beneath you;

فرشتے نے مریم کے پائین پا سے آواز دی: غم نہ کیجیے! آپ کے رب نے آپ کے قدموں میں ایک نہر جاری کی ہے۔

25 And shake towards you the trunk of the palmtree, it will drop on you fresh ripe dates:

اور کھجور کے تنے کو ہلائیں کہ آپ پر تازہ کھجوریں گریں گی۔

26 So eat and drink and refresh the eye. Then if you see any mortal, say: Surely I have vowed a fast to the Beneficent Allah, so I shall not speak to any man today.

پس آپ کھائیں اور پئیں اور آنکھیں ٹھنڈی کریں اور اگر کوئی آدمی نظر آئے تو کہدیں: میں نے رحمن کے لیے روزے کی نذر مانی ہے اس لیے آج میں کسی آدمی سے بات نہیں کروں گی۔

27 And she came to her people with him, carrying him (with her). They said: O Marium! surely you have done a strange thing.

پھر وہ اس بچے کو اٹھا کر اپنی قوم کے پاس لے آئیں، لوگوں نے کہا: اے مریم! تو نے بہت غضب کی حرکت کی۔

28 O sister of Haroun! your father was not a bad man, nor, was your mother an unchaste woman.

اے ہارون کی بہن! نہ تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں بدکردار تھی۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ
قَبۡلَ هٰذَا وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰٮهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ
اَلَّا تَحۡزَنِىۡ قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّىۡۤ
اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۖ ﴿۲۵﴾
فَكُلِىۡ وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ عَيۡنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا
ۙ فَقُوۡلِىۡۤ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ اُكَلِّمَ الۡيَوۡمَ
اِنۡسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ
جِئۡتِ شَيۡـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ
امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّمَا كَانَتۡ اُمُّكِ بَغِيًّا ۖ ﴿۲۸﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

29 But she pointed to him. They said: How should we speak to one who was a child in the cradle?

پس مریم نے بچے کی طرف اشارہ کیا لوگ کہنے لگے: ہم اس سے کیسے بات کریں جو بچہ ابھی گہوارے میں ہے؟

30 He said: Surely I am a servant of Allah; He has given me the Book and made me a prophet;

بچے نے کہا: میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔

31 And He has made me blessed wherever I may be, and He has enjoined on me prayer and poor-rate so long as I live;

اور میں جہاں بھی رہوں مجھے بابرکت بنایا ہے اور زندگی بھر نماز اور زکوٰۃ کی پابندی کا حکم دیا ہے ۔

32 And dutiful to my mother, and He has not made me insolent, unblessed;

اور اپنی والدہ کے ساتھ بہتر سلوک کرنے والا قرار دیا ہے اور اس نے مجھے سرکش اور شقی نہیں بنایا۔

33 And peace on me on the day I was born, and on the day I die, and on the day I am raised to life.

اور سلام ہو مجھ پر جس روز میں پیدا ہوا اور جس روز میں وفات پاؤں گا اور جس روز زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا ۔

34 Such is Isa, son of Marium; (this is) the saying of truth about which they dispute.

یہ ہیں عیسیٰ بن مریم، (اور یہ ہے) وہ حق بات جس میں لوگ شبہ کر رہے ہیں۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ ؕ قَالُوۡا كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ كَانَ فِى الۡمَهۡدِ
صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ اِنِّىۡ عَبۡدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِىَ الۡكِتٰبَ وَجَعَلَنِىۡ
نَبِيًّا ۙ ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِىۡ مُبٰرَكًا اَيۡنَ مَا كُنۡتُ ۖ وَاَوۡصٰنِىۡ
بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمۡتُ حَيًّا ۖ ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِىۡ ۫
وَلَمۡ يَجۡعَلۡنِىۡ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوۡمَ
وُلِدۡتُّ وَيَوۡمَ اَمُوۡتُ وَيَوۡمَ اُبۡعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰ لِكَ
عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَـقِّ الَّذِىۡ فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ
﴿۳۴﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

35 It beseems not Allah that He should take to Himself a son, glory to be Him; when He has decreed a matter He only says to it "Be," and it is.

اللہ کے شایان شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے، وہ (ایسی باتوں سے) پاک ہے، جب وہ کسی امر کا ارادہ کر لیتا ہے تو بس اس سے فرماتا ہے: ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے۔

36 And surely Allah is my Lord and your Lord, therefore serve Him; this is the right path.

اور یقیناً اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے پس اس کی بندگی کرو، یہی راہ راست ہے۔

37 But parties from among them disagreed with each other, so woe to those who disbelieve, because of presence on a great day.

مگر (مختلف) فرقوں نے باہم اختلاف کیا پس تباہی ان کافروں کے لیے ہو گی بڑے دن کے حاضر ہونے سے۔

38 How clearly shall they hear and how clearly shall they see on the day when they come to Us; but the unjust this day are in manifest error.

جس دن وہ ہمارے سامنے ہوں گے تو اس وقت کیا خوب سننے والے اور کیا خوب دیکھنے والے ہوں گے لیکن آج یہ ظالم لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

39 And warn them of the day of intense regret, when the matter shall have been decided; and they are (now) in negligence and they do not believe.

اور (اے رسول) انہیں حسرت کے دن سے ڈرائیے جب قطعی فیصلہ کر دیا جائے گا اور یہ لوگ غفلت میں پڑے ہیں اور یہ ایمان نہیں لاتے۔

40 Surely We inherit the earth and all those who are on it, and to Us they shall be returned.

اور ہم ہی زمین کے اور جو کچھ اس پر ہے سب کے وارث ہوں گے پھر وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا
فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۳۵﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ
فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخۡتَلَفَ
الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ مَّشۡهَدِ
يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۳۷﴾ اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَاَبۡصِرۡ ۙ يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا لٰـكِنِ
الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۸﴾ وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ
الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِىَ الۡاَمۡرُ ۘ وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ
﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَاِلَيۡنَا
يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۰﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

41 And mention Ibrahim in the Book; surely he was a truthful man, a prophet.

اور اس کتاب میں ابراہیم کا ذکر کیجیے، یقینا وہ بڑے سچے نبی تھے۔

42 When he said to his father; O my father! why do you worship what neither hears nor sees, nor does it avail you in the least:

جب انہوں نے اپنے باپ (چچا) سے کہا: اے ابا! آپ اسے کیوں پوجتے ہیں جو نہ سننے کی اہلیت رکھتا ہے اور نہ دیکھنے کی اور نہ ہی آپ کو کسی چیز سے بے نیاز کرتا ہے۔

43 O my father! truly the knowledge has come to me which has not come to you, therefore follow me, I will guide you on a right path:

اے ابا! بتحقیق میرے پاس وہ علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا پس آپ میری بات مانیں، میں آپ کو سیدھی راہ دکھاؤں گا۔

44 O my father! serve not the Shaitan, surely the Shaitan is disobedient to the Beneficent Allah:

اے ابا! شیطان کی پوجا نہ کریں کیونکہ شیطان تو خدائے رحمن کا نافرمان ہے۔

45 O my father! surely I fear that a punishment from the Beneficent Allah should afflict you so that you should be a friend of the Shaitan.

اے ابا! مجھے خوف ہے کہ خدائے رحمن کا عذاب آپ کو گرفت میں لے لے، ایسا ہوا تو آپ شیطان کے دوست بن جائیں گے۔

46 He said: Do you dislike my gods, O Ibrahim? If you do not desist I will certainly revile you, and leave me for a time.

اس نے کہا: اے ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہو گیا ہے؟ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے ضرور سنگسار کروں گا اور تو ایک مدت کے لیے مجھ سے دور ہو جا۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾
اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ وَلَا يُبۡصِرُ
وَ لَا يُغۡنِىۡ عَنۡكَ شَيۡـئًا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ جَآءَنِىۡ مِنَ
الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾
يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ
عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ
الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ
عَنۡ اٰلِهَتِىۡ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ وَاهۡجُرۡنِىۡ
مَلِيًّا ﴿٤٦﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

47 He said: Peace be on you, I will pray to my Lord to forgive you; surely He is ever Affectionate to me:

ابراہیم نے کہا: آپ پر سلام ہو! میں آپ کے لیے اپنے رب سے مغفرت طلب کروں گا یقینا وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔

48 And I will withdraw from you and what you call on besides Allah, and I will call upon my Lord; may be I shall not remain unblessed in calling upon my Lord.

اور میں تم لوگوں سے نیز اللہ کے سوا جنہیں تم پکارتے ہو ان سے علیحدہ ہو جاتا ہوں اور میں اپنے رب ہی کو پکاروں گا، مجھے امید ہے کہ میں اپنے رب سے مانگ کر کبھی ناکام نہیں رہوں گا۔

49 So when he withdrew from them and what they worshipped besides Allah, We gave to him Ishaq and Yaqoub, and each one of them We made a prophet.

پھر جب ابراہیم ان لوگوں سے اور اللہ کے سوا جنہیں یہ لوگ پوجتے تھے ان سے کنارہ کش ہوئے تو ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب عطا کیے اور سب کو ہم نے نبی بنایا ۔

50 And We granted to them of Our mercy, and We left (behind them) a truthful mention of eminence for them.

اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے بھی نوازا اور انہیں اعلیٰ درجے کا ذکر جمیل بھی عطا کیا ۔

51 And mention Musa in the Book; surely he was one purified, and he was an apostle, a prophet.

اور اس کتاب میں موسیٰ کا ذکر کیجیے، وہ یقینا برگزیدہ نبی مرسل تھے۔

52 And We called to him from the blessed side of the mountain, and We made him draw nigh, holding communion (with Us).

اور ہم نے انہیں طور کی داہنی جانب سے پکارا اور رازدار بنانے کے لیے انہیں قربت عطا کی۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَـكَ رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِىۡ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَ اَعۡتَزِلُـكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّىۡ ۖ ۫ عَسٰٓى اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّىۡ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مُوۡسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَيۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ وَقَرَّبۡنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

53 And We gave to him out of Our mercy his brother Haroun a prophet.

اور ان کے بھائی ہارون کو ہم نے اپنی رحمت سے نبی بنا کر (بطور معاون) انہیں عطا کیا۔

54 And mention Ismail in the Book; surely he was truthful in (his) promise, and he was an apostle, a prophet.

اور اس کتاب میں اسماعیل کا (بھی) ذکر کیجیے، وہ یقینا وعدے کے سچے اور نبی مرسل تھے۔

55 And he enjoined on his family prayer and almsgiving, and was one in whom his Lord was well pleased.

وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور وہ اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ تھے۔

56 And mention Idris in the Book; surely he was a truthful man, a prophet,

اور اس کتاب میں ادریس کا (بھی) ذکر کیجیے، وہ یقینا راستگو نبی تھے۔

57 And We raised him high in Heaven.

اور ہم نے انہیں اعلیٰ مقام پر اٹھایا۔

58 These are they on whom Allah bestowed favors, from among the prophets of the seed of Adam, and of those whom We carried with Nuh, and of the seed of Ibrahim and Israel, and of those whom We guided and chose; when the communications of the Beneficent Allah were recited to them, they fell down making obeisance and weeping.

یہ وہ انبیاء ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا جو اولاد آدم میں سے ہیں اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں اٹھایا اور ابراہیم و اسرائیل کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا، جب ان پر رحمن کی آیات کی تلاوت کی جاتی تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

وَ وَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذۡكُرۡ
فِى الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِيۡلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَكَانَ
رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ۚ ﴿۵۴﴾ وَ كَانَ يَاۡمُرُ اَهۡلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۖ
وَكَانَ عِنۡدَ رَبِّهٖ مَرۡضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِدۡرِيۡسَ ۖ
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ۙ ﴿۵۶﴾ وَّرَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنۡ ذُرِّيَّةِ
اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ۖ وَّمِنۡ ذُرِّيَّةِ اِبۡرٰهِيۡمَ
وَاِسۡرَآءِيۡلَ ۖ وَمِمَّنۡ هَدَيۡنَا وَاجۡتَبَيۡنَا ؕ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ
اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿۵۸﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

59 But there came after them an evil generation, who neglected prayers and followed and sensual desires, so they win meet perdition,

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشات کے پیچھے چل پڑے پس وہ عنقریب ہلاکت سے دوچار ہوں گے۔

60 Except such as repent and believe and do good, these shall enter the garden, and they shall not be dealt with unjustly in any way:

مگر جو توبہ کریں، ایمان لائیں اور نیک اعمال بجا لائیں تو وہ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہو گا۔

61 The gardens of perpetuity which the Beneficent Allah has promised to His servants while unseen; surely His promise shall come to pass.

ایسی جاودانی بہشت (میں) جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے غیبی وعدہ فرمایا ہے، یقینا اس کا وعدہ آنے والا ہے۔

62 They shall not hear therein any vain discourse, but only: Peace, and they shall have their sustenance therein morning and evening.

وہاں وہ بیہودہ باتیں نہیں سنیں گے سوائے سلام کے اور وہاں انہیں صبح و شام رزق ملا کرے گا۔

63 This is the garden which We cause those of Our servants to inherit who guard (against evil).

یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے متقین کو بنائیں گے۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا
الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ۙ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَـنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ
شَيۡـئًا ۙ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدۡنِ ۨالَّتِىۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ
بِالۡغَيۡبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِيًّا﴿۶۱﴾ لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا
لَـغۡوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيۡهَا بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا﴿۶۲﴾
تِلۡكَ الۡجَـنَّةُ الَّتِىۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِيًّا
﴿۶۳﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

64 And we do not descend but by the command of your Lord; to Him belongs whatever is before us and whatever is behind us and whatever is between these, and your Lord is not forgetful.

اور ہم (فرشتے)آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اتر سکتے، جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ہے۔

65 The Lord of the heavens and the earth and what is between them, so serve Him and be patient in His service. Do you know any one equal to Him?

وہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے لہذا اسی کی عبادت کرو اور اسی کی بندگی پر ثابت قدم رہو، کیا اس کا کوئی ہمنام تمہارے علم میں ہے؟

66 And says man: What! when I am dead shall I truly be brought forth alive?

اور انسان کہتا ہے: جب میں مر جاؤں گا تو کیا میں زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟

67 Does not man remember that We created him before, when he was nothing?

کیا اس انسان کو یاد نہیں کہ ہم نے اسے پہلے اس وقت پیدا کیا، جب وہ کچھ بھی نہ تھا؟

68 So by your Lord! We will most certainly gather them together and the Shaitans, then shall We certainly cause them to be present round hell on their knees.

آپ کے رب کی قسم! پھر ہم ان سب کو اور شیاطین کو ضرور جمع کریں گے پھر ہم انہیں جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل ضرور حاضر کریں گے۔

69 Then We will most certainly draw forth from every sect of them him who is most exorbitantly rebellious against the Beneficent Allah.

پھر ہم ہر فرقے میں سے ہر اس شخص کو جدا کر دیں گے جو رحمن کے مقابلے میں زیادہ سرکش تھا۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذٰ لِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ﴿۶۴﴾ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَاعۡبُدۡهُ وَاصۡطَبِرۡ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَيَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا يَذۡكُرُ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ يَكُ شَيۡـًٔا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَالشَّيٰطِيۡنَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۚ﴿۶۸﴾ ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ اَشَدُّ عَلَى الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ۚ﴿۶۹﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

70 Again We do certainly know best those who deserve most to be burned therein.

پھر (یہ بات) ہم بہتر جانتے ہیں کہ جہنم میں جھلسنے کا زیادہ سزاوار ان میں سے کون ہے۔

71 And there is not one of you but shall come to it; this is an unavoidable decree of your Lord.

اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہو گا جو جہنم پر وارد نہ ہو، یہ حتمی فیصلہ آپ کے رب کے ذمے ہے۔

72 And We will deliver those who guarded (against evil), and We will leave the unjust therein on their knees.

پھر اہل تقویٰ کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا چھوڑ دیں گے۔

73 And when Our clear communications are recited to them, those who disbelieve say to those who believe: Which of the two parties is best in abiding and best in assembly?

اور جب انہیں ہماری صریح آیات سنائی جاتی ہیں تو کفار اہل ایمان سے کہتے ہیں: دونوں فریقوں میں سے کون بہتر مقام پر (فائز) ہے اور کس کی محفلیں زیادہ بارونق ہیں؟

74 And how many of the generations have We destroyed before them who were better in respect of goods and outward appearance!

اور ہم ان سے پہلے کتنی ایسی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو سامان زندگی اور نمود میں اس سے کہیں بہتر تھیں۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ وَاِنۡ
مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ۚ ﴿۷۱﴾
ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا جِثِيًّا
﴿۷۲﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ مَّقَامًا وَّاَحۡسَنُ نَدِيًّا
﴿۷۳﴾ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا
وَّرِءۡيًا ﴿۷۴﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

75 Say: As for him who remains in error, the Beneficent Allah will surely prolong his length of days, until they see what they were threatened with, either the punishment or the hour; then they shall know who is in more evil plight and weaker in forces

کہدیجئے: جو شخص گمراہی میں ہے اسے خدائے رحمن لمبی مہلت دیتا ہے لیکن جب وہ اس کا مشاہدہ کریں گے جس کا وعدہ ہوا تھا، خواہ وہ عذاب ہو یا قیامت تو اس وقت انہیں معلوم ہو گا کہ کس کا مقام زیادہ برا ہے اور کس کا لاؤ لشکر زیادہ کمزور ہے۔

76 And Allah increases in guidance those who go aright; and ever-abiding good works are with your Lord best in recompense and best in yielding fruit.

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اللہ ان کی ہدایت میں اضافہ فرماتا ہے اور آپ کے رب کے نزدیک باقی رہنے والی نیکیاں ثواب کے لحاظ سے بہتر ہیں اور انجام کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں۔

77 Have you, then, seen him who disbelieves in Our communications and says: I shall certainly be given wealth and children?

مجھے بتلاؤ جو ہماری آیات کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے: مجھے مال اور اولاد کی عطا ضرور بالضرور جاری رہے گی؟

78 Has he gained knowledge of the unseen, or made a covenant with the Beneficent Allah?

کیا اس نے غیب کی اطلاع حاصل کی ہے یا خدائے رحمن سے کوئی عہد لے رکھا ہے ؟

79 By no means! We write down what he says, and We will lengthen to him the length of the chastisement

ہرگز نہیں، جو کچھ یہ کہتا ہے ہم اسے لکھ لیں گے اور ہم اس کے عذاب میں مزید اضافہ کر دیں گے۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوۡتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ؕ ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الۡغَيۡبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ۙ ﴿۷۸﴾ كَلَّا ؕ سَنَكۡتُبُ مَا يَقُوۡلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الۡعَذَابِ مَدًّا ۙ ﴿۷۹﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

80 And We will inherit of him what he says, and he shall come to Us alone.
اور جو کچھ وہ کہتا ہے اس کے ہم مالک بن جائیں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا حاضر ہو گا۔

81 And they have taken gods besides Allah, that they should be to them a source of strength;
اور انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا لیے ہیں تاکہ ان کے لیے باعث تقویت بنیں ۔

82 By no means! They shall soon deny their worshipping them, and they shall be adversaries to them.
ہرگز نہیں، (کل) یہ سب ان کی عبادت ہی سے انکار کریں گے اور ان کے سخت مخالف ہوں گے۔

83 Do you not see that We have sent the Shaitans against the unbelievers, inciting them by incitement?
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیاطین کو کفار پر مسلط کر رکھا ہے جو انہیں اکساتے رہتے ہیں؟

84 Therefore be not in haste against them, We only number out to them a number (of days).
پس آپ ان پر (عذاب کے لیے) عجلت نہ کریں، ہم ان کی گنتی یقینا پوری کریں گے۔

85 The day on which We will gather those who guard (against evil) to the Beneficent Allah to receive honors
اس روز ہم متقین کو خدائے رحمن کے پاس مہمانوں کی طرح جمع کریں گے۔

86 And We will drive the guilty to hell thirsty
اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے جانوروں کی طرح ہانک کر لے جائیں گے۔

87 They shall not control intercession, save he who has made a covenant with the Beneficent Allah.
کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہو گا سوائے اس کے جس نے رحمن سے عہد لیا ہو۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۙ ﴿٨١﴾ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ
بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۘ ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ
اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۙ ﴿٨٣﴾ فَلَا
تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۚ ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ
الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۙ ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۘ ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ
اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۘ ﴿٨٧﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

88 And they say: The Beneficent Allah has taken (to Himself) a son.
اور وہ کہتے ہیں: رحمن نے کسی کو فرزند بنا لیا ہے۔

89 Certainly you have made an abominable assertion
بتحقیق تم بہت سخت بیہودہ بات (زبان پر) لائے ہو۔

90 The heavens may almost be rent thereat, and the earth cleave asunder, and the mountains fall down in pieces,
قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں۔

91 That they ascribe a son to the Beneficent Allah.
اس بات پر کہ انہوں نے رحمن کے لیے فرزند (کی موجودگی) کا الزام لگایا ہے۔

92 And it is not worthy of the Beneficent Allah that He should take (to Himself) a son.
اور رحمن کے شایان شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے۔

93 There is no one in the heavens and the earth but will come to the Beneficent Allah as a servant.
جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اس رحمن کے حضور صرف بندے کی حیثیت سے پیش ہو گا۔

94 Certainly He has a comprehensive knowledge of them and He has numbered them a (comprehensive) numbering.
بتحقیق اس نے ان سب کا احاطہ کر رکھا ہے اور انہیں شمار کر رکھا ہے۔

95 And every one of them will come to Him on the day of resurrection alone.
اور قیامت کے دن ہر ایک کو اس کے سامنے تنہا حاضر ہونا ہے۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدۡ جِئۡتُمۡ شَيۡـًٔا
اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ وَتَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ
وَتَخِرُّ الۡجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾
وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنۡ كُلُّ مَنۡ
فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِى الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ﴿۹۳﴾
لَقَدۡ اَحۡصٰىهُمۡ وَعَدَّهُمۡ عَدًّا ﴿۹۴﴾ وَكُلُّهُمۡ اٰتِيۡهِ يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ فَرۡدًا ﴿۹۵﴾

MARYAM (MARY) · CONTINUED

96 Surely (as for) those who believe and do good deeds for them will Allah bring about love.

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال بجا لائے ہیں ان کے لیے رحمن عنقریب دلوں میں محبت پیدا کرے گا۔

97 So We have only made it easy in your tongue that you may give good news thereby to those who guard (against evil) and warn thereby a vehemently contentious people.

(اے محمد) پس ہم نے یہ قرآن آپ کی زبان میں یقینا آسان کیا ہے تاکہ آپ اس سے صاحبان تقویٰ کو بشارت دیں اور جھگڑا لو قوم کی تنبیہ کریں۔

98 And how many a generation have We destroyed before them! Do you see any one of them or hear a sound of them?

اور ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا ہے۔ کیا آج آپ کہیں بھی ان میں سے کسی ایک کا نشان پاتے ہیں یا ان کی کوئی آہٹ سنتے ہیں؟

TAHA (TA-HA)

1 Ta Ha.

طا، ہا۔

2 We have not revealed the Quran to you that you may be unsuccessful.

ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لیے نازل نہیں کیا ہے کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔

3 Nay, it is a reminder to him who fears:

بلکہ یہ تو خوف رکھنے والوں کے لیے صرف ایک یاد دہانی ہے۔

4 A revelation from Him Who created the earth and the high heavens.

یہ اس کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو بنایا ہے۔

5 The Beneficent Allah is firm in power.

وہ رحمن جس نے عرش پر اقتدار قائم کیا۔

مریم MARYAM (MARY) cont.

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجۡعَلُ لَهُمُ
الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ
الۡمُتَّقِيۡنَ وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ
مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ
رِكۡزًا ﴿۹۸﴾

طٰهٰ TAHA (TA-HA)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طٰهٰ ۚ ﴿۱﴾ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰۤى ۙ ﴿۲﴾ اِلَّا
تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ۙ ﴿۳﴾ تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ
وَالسَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى ؕ ﴿۴﴾ اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى
﴿۵﴾

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

6 His is what is in the heavens and what is in the earth and what is between them two and what is beneath the ground.
جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان اور جو کچھ زمین کی تہ میں ہے سب کا وہی مالک ہے۔

7 And if you utter the saying aloud, then surely He knows the secret, and what is yet more hidden.
اور اگر آپ پکار کر بات کریں تو وہ رازوں کو بلکہ اس سے زیادہ مخفی باتوں کو بھی یقینا جانتا ہے۔

8 Allah-- there is no god but He; His are the very best names.
اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، بہترین نام اسی کے ہیں۔

9 And has the story of Musa come to you?
اور کیا آپ تک موسیٰ کی خبر پہنچی ہے؟

10 When he saw fire, he said to his family: Stop, for surely I see a fire, haply I may bring to you therefrom a live coal or find a guidance at the fire.
جب انہوں نے ایک آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا: ٹھہر جاؤ ! میں نے کوئی آگ دیکھی ہے، شاید میں اس میں سے تمہارے لیے کوئی انگارے لے آؤں یا آگ پر پہنچ کر راستے کا پتہ کر لوں۔

11 So when he came to it, a voice was uttered: O Musa:
پھر جب وہ آگ کے پاس پہنچے تو آواز آئی: اے موسیٰ!

12 Surely I am your Lord, therefore put off your shoes; surely you are in the sacred valley, Tuwa,
میں ہی آپ کا رب ہوں، پس اپنی جوتیاں اتار دیں، بتحقیق آپ طویٰ کی مقدس وادی میں ہیں۔

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَهُمَا وَمَا
تَحۡتَ الثَّرٰی ۶ وَاِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ یَعۡلَمُ السِّرَّ
وَاَخۡفَی ۷ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی
۸ وَهَلۡ اَتٰىكَ حَدِیۡثُ مُوۡسٰی ۹ اِذۡ رَاَ نَارًا فَقَالَ
لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّیۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّیۡۤ اٰتِیۡكُمۡ مِّنۡهَا بِقَبَسٍ
اَوۡ اَجِدُ عَلَی النَّارِ هُدًی ۱۰ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوۡدِیَ یٰمُوۡسٰی ؕ
۱۱ اِنِّیۡۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخۡلَعۡ نَعۡلَیۡكَ ۚ اِنَّكَ بِالۡوَادِ
الۡمُقَدَّسِ طُوًی ۱۲ ؕ

وَاَنَا اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى ﴿۱۳﴾ اِنَّنِىۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ
اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِىۡ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِىۡ ﴿۱۴﴾ اِنَّ
السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا
تَسۡعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ
هَوٰىهُ فَتَرۡدٰى ﴿۱۶﴾ وَمَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۱۷﴾ قَالَ
هِىَ عَصَاىَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيۡهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ وَلِىَ
فِيۡهَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلۡقِهَا يٰمُوۡسٰى ﴿۱۹﴾ فَاَلۡقٰىهَا
فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسۡعٰى ﴿۲۰﴾

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

13 And I have chosen you, so listen to what is revealed:
اور میں نے آپ کو منتخب کر لیا ہے لہٰذا جو وحی کی جا رہی ہے اسے سنیں۔

14 Surely I am Allah, there is no god but I, therefore serve Me and keep up prayer for My remembrance:
میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس صرف میری بندگی کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کریں۔

15 Surely the hour is coming-- I am about to make it manifest-- so that every soul may be rewarded as it strives:
قیامت یقینا آنے والی ہے، میں اسے پوشیدہ رکھوں گا تاکہ ہر فرد کو اس کی سعی کے مطابق جزا ملے۔

16 Therefore let not him who believes not in it and follows his low desires turn you away from it so that you should perish;
پس جو شخص قیامت پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے کہیں وہ آپ کو اس راہ سے نہ روک دے، ایسا ہوا تو آپ ہلاک ہو جائیں گے۔

17 And what is this in your right hand, O Musa!
اور اے موسیٰ! یہ آپ کے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟

18 He said: This is my staff: I recline on it and I beat the leaves with it to make them fall upon my sheep, and I have other uses for it.
موسیٰ نے کہا: یہ میرا عصا ہے، اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور میرے لیے اس میں کئی اور مفادات بھی ہیں۔

19 He said: Cast it down, O Musa!
فرمایا: اے موسیٰ! اسے پھینکیں۔

20 So he cast it down; and lo! it was a serpent running.
پس موسیٰ نے اسے پھینکا تو وہ یکایک سانپ بن کر دوڑنے لگا۔

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

21 He said: Take hold of it and fear not; We will restore it to its former state:
اللہ نے فرمایا: اسے پکڑ لیں اور ڈریں نہیں، ہم اسے اس کی پہلی حالت پر پلٹا دیں گے۔

22 And press your hand to your side, it shall come out white without evil: another sign:
اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں رکھیے تو وہ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا، یہ دوسری نشانی ہے۔

23 That We may show you of Our greater signs:
(یہ اس لیے) کہ ہم تمہیں اپنی بڑی نشانیاں دکھا دیں۔

24 Go to Firon, surely he has exceeded all limits.
اب آپ فرعون کی طرف جائیں کہ وہ سرکش ہو گیا ہے۔

25 He said: O my Lord! Expand my breast for me,
موسیٰ نے کہا: میرے رب! میرا سینہ کشادہ فرما،

26 And make my affair easy to me,
اور میرے کام کو میرے لیے آسان کر دے،

27 And loose the knot from my tongue,
اور میری زبان کی گرہ کھول دے،

28 (That) they may understand my word;
تاکہ وہ میری بات سمجھ جائیں۔

29 And give to me an aider from my family:
اور میرے کنبے میں سے میرا ایک وزیر بنا دے۔

30 Haroun, my brother,
میرے بھائی ہارون کو۔

31 Strengthen my back by him,
اسے میرا پشت پناہ بنا دے،

32 And associate him (with me) in my affair,
اور اسے میرے امر (رسالت) میں شریک بنا دے،

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡ ۟ سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ﴿۲۱﴾
وَاضۡمُمۡ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ
اٰيَةً اُخۡرٰى ﴿۲۲﴾ لِنُرِيَكَ مِنۡ اٰيٰتِنَا الۡكُبۡرَى ﴿۲۳﴾
اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ لِىۡ
صَدۡرِىۡ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرۡ لِىۡۤ اَمۡرِىۡ ﴿۲۶﴾ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ
لِّسَانِىۡ ﴿۲۷﴾ يَفۡقَهُوۡا قَوۡلِىۡ ﴿۲۸﴾ وَاجۡعَلۡ لِّىۡ وَزِيۡرًا مِّنۡ
اَهۡلِىۡ ﴿۲۹﴾ هٰرُوۡنَ اَخِى ﴿۳۰﴾ اشۡدُدۡ بِهٖۤ اَزۡرِىۡ ﴿۳۱﴾
وَاَشۡرِكۡهُ فِىۡۤ اَمۡرِىۡ ﴿۳۲﴾

كَيۡ نُسَبِّحَكَ كَثِيۡرًا ۙ﴿۳۳﴾ وَّنَذۡكُرَكَ كَثِيۡرًا ؕ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ
كُنۡتَ بِنَا بَصِيۡرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدۡ اُوۡتِيۡتَ سُؤۡلَكَ يٰمُوۡسٰى
﴿۳۶﴾ وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلَيۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰٓى ۙ﴿۳۷﴾ اِذۡ اَوۡحَيۡنَآ
اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوۡحٰٓى ۙ﴿۳۸﴾ اَنِ اقۡذِفِيۡهِ فِى التَّابُوۡتِ
فَاقۡذِفِيۡهِ فِى الۡيَمِّ فَلۡيُلۡقِهِ الۡيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ
لِّىۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلۡقَيۡتُ عَلَيۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّىۡ ۚ وَلِتُصۡنَعَ
عَلٰى عَيۡنِىۡ ۘ﴿۳۹﴾

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

33 So that we should glorify Thee much,
تاکہ ہم تیری خوب تسبیح کریں،

34 And remember Thee oft.
اور تجھے کثرت سے یاد کریں۔

35 Surely, Thou art seeing us.
یقینا تو ہی ہمارے حال پر خوب نظر رکھنے والا ہے ۔

36 He said: You are indeed granted your petition, O Musa
فرمایا: اے موسیٰ! یقینا آپ کو آپ کی مراد دے دی گئی۔

37 And certainly We bestowed on you a favor at another time;
اور بتحقیق ہم نے ایک مرتبہ پھر آپ پر احسان کیا۔

38 When We revealed to your mother what was revealed;
جب ہم نے آپ کی والدہ کی طرف اس بات کا الہام کیا جو بات الہام کے ذریعے کی جانا تھی۔

39 Saying: Put him into a chest, then cast it down into the river, then the river shall throw him on the shore; there shall take him up one who is an enemy to Me and enemy to him, and I cast down upon you love from Me, and that you might be brought up before My eyes;
(وہ یہ) کہ اس (بچے) کو صندوق میں رکھ دیں پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دیں تو دریا اسے ساحل پر ڈال دے گا (تو) میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھا لے گا اور میں نے آپ پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی تاکہ آپ میرے سامنے پرورش پائیں۔

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

40 When your sister went and said: Shall I direct you to one who will take charge of him? So We brought you back to your mother, that her eye might be cooled and she should not grieve and you killed a man, then We delivered you from the grief, and We tried you with (a severe) trying. Then you stayed for years among the people of Madyan; then you came hither as ordained, O Musa.

(وہ وقت یاد کرو) جب آپ کی بہن (فرعون کے پاس) گئیں اور کہنے لگیں: کیا میں تمہیں ایسا شخص بتا دوں جو اس بچے کی پرورش کرے؟ اس طرح ہم نے آپ کو آپ کی ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھ ٹھنڈی ہو جائے اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور آپ نے ایک شخص کو قتل کیا پس ہم نے آپ کو غم سے نجات دی اور ہم نے آپ کی خوب آزمائش کی، پھر سالوں تک آپ مدین والوں کے ہاں مقیم رہے پھر اے موسیٰ! اب عین مقرر وقت پر آگئے ہیں۔

41 And I have chosen you for Myself:

اور میں نے آپ کو اپنے لیے اختیار کیا ہے۔

42 Go you and your brother with My communications and be not remiss in remembering Me;

لہٰذا آپ اور آپ کا بھائی میری آیات لے کر جائیں اور دونوں میری یاد میں سستی نہ کرنا۔

43 Go both to Firon, surely he has become inordinate;

دونوں فرعون کے پاس جائیں کہ وہ سرکش ہو گیا ہے۔

44 Then speak to him a gentle word haply he may mind or fear.

پس دونوں اس سے نرم لہجے میں بات کرنا شاید وہ نصیحت مان لے یا ڈر جائے۔

45 Both said: O our Lord! Surely we fear that he may hasten to do evil to us or that he may become inordinate.

دونوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے گا یا مزید سرکش ہو جائے گا۔

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

اِذۡ تَمۡشِیۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰی مَنۡ یَّكۡفُلُهٗ ؕ فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰۤی اُمِّكَ كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ ؕ وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّیۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوۡنًا ؕ فَلَبِثۡتَ سِنِیۡنَ فِیۡۤ اَهۡلِ مَدۡیَنَ ۙ ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوۡسٰی ﴿۴۰﴾ وَاصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِیۡ ﴿۴۱﴾ اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَاَخُوۡكَ بِاٰیٰتِیۡ وَلَا تَنِیَا فِیۡ ذِكۡرِیۡ ﴿۴۲﴾ اِذۡهَبَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴿۴۳﴾ فَقُوۡلَا لَهٗ قَوۡلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوۡ یَخۡشٰی ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ یَّفۡرُطَ عَلَیۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ یَّطۡغٰی ﴿۴۵﴾

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

46 He said: Fear not, surely I am with you both: I do hear and see.

فرمایا: آپ دونوں خوف نہ کریں میں آپ دونوں کے ساتھ ہوں اور (دونوں کی بات) سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں۔

47 So go you both to him and say: Surely we are two apostles of your Lord; therefore send the children of Israel with us and do not torment them! Indeed we have brought to you a communication from your Lord, and peace is on him who follows the guidance;

دونوں اس کے پاس جائیں اور کہیں: ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں پس بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے اور ان پر سختیاں نہ کر، بلاشبہ ہم تیرے رب کی طرف سے نشانی لے کر تیرے پاس آئے ہیں اور سلام ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔

48 Surely it has been revealed to us that the chastisement will surely come upon him who rejects and turns back.

ہماری طرف یقینا وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس شخص کے لیے معین ہے جو تکذیب کرے اور منہ موڑے۔

49 (Firon) said: And who is your Lord, O Musa?

فرعون نے کہا: اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟

50 He said: Our Lord is He Who gave to everything its creation, then guided it (to its goal).

موسیٰ نے کہا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی خلقت بخشی پھر ہدایت دی ۔

51 He said: Then what is the state of the former generations?

فرعون بولا:پھر گزشتہ نسلوں کا کیا بنا ؟

52 He said: The knowledge thereof is with my Lord in a book, my Lord errs not, nor does He forget;

موسیٰ نے کہا: ان کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب میں ہے، میرا رب نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِیۡ مَعَکُمَاۤ اَسۡمَعُ وَاَرٰی ﴿۴۶﴾ فَاۡتِیٰهُ
فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّکَ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ۬ؕ
وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ؕ قَدۡ جِئۡنٰکَ بِاٰیَةٍ مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ وَالسَّلٰمُ
عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰی ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدۡ اُوۡحِیَ اِلَیۡنَاۤ اَنَّ
الۡعَذَابَ عَلٰی مَنۡ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنۡ رَّبُّکُمَا
یٰمُوۡسٰی ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیۡۤ اَعۡطٰی کُلَّ شَیۡءٍ خَلۡقَهٗ
ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰی ﴿۵۱﴾ قَالَ
عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّیۡ فِیۡ کِتٰبٍ ۚ لَا یَضِلُّ رَبِّیۡ وَلَا یَنۡسَی ۚ ﴿۵۲﴾

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

53 Who made the earth for you an expanse and made for you therein paths and sent down water from the cloud; then thereby We have brought forth many species of various herbs.

جس نے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے اور آسمانوں سے پانی برسایا پھر اس سے ہم نے مختلف نباتات کے جوڑے اگائے۔

54 Eat and pasture your cattle; most surely there are signs in this for those endowed with understanding.

تم بھی کھاؤ اور اپنے جانوروں کو بھی چراؤ، صاحبان علم کے لیے اس میں یقینا بہت سی نشانیاں ہیں۔

55 From it We created you and into it We shall send you back and from it will We raise you a second time.

اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔

56 And truly We showed him Our signs, all of them, but he rejected and refused.

اور بتحقیق ہم نے فرعون کو ساری نشانیاں دکھا دیں سو اس نے پھر بھی تکذیب کی اور انکار کیا۔

57 Said he: Have you come to us that you should turn us out of our land by your magic, O Musa?

فرعون نے کہا: اے موسیٰ! کیا تم اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہماری سرزمین سے نکالنے ہمارے پاس آئے ہو؟

58 So we too will produce before you magic like it, therefore make between us and you an appointment, which we should not break, (neither) we nor you, (in) a central place.

پس ہم بھی تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو پیش کریں گے، لہذا ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت جس کی نہ ہم خلاف ورزی کریں اور نہ تم، صاف میدان مقرر کر لو۔

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّسَلَكَ لَـكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا وَّ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوۡا وَارۡعَوۡا اَنۡعَامَكُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿۵۴﴾ مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى ﴿۵۵﴾ وَلَـقَدۡ اَرَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۵۷﴾ فَلَنَاۡتِيَنَّكَ بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ فَاجۡعَلۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكَ مَوۡعِدًا لَّا نُخۡلِفُهٗ نَحۡنُ وَلَاۤ اَنۡتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

59 (Musa) said: Your appointment is the day of the Festival and let the people be gathered together in the early forenoon.

موسیٰ نے کہا: تمہارے ساتھ جشن کے دن وعدہ ہے اور یہ کہ دن چڑھے لوگ جمع کیے جائیں۔

60 So Firon turned his back and settled his plan, then came.

پس فرعون نے پلٹ کر اپنی ساری مکاریوں کو یکجا کیا پھر (مقابلے میں) آگیا۔

61 Musa said to them: Woe to you! do not forge a lie against Allah, lest He destroy you by a punishment, and he who forges (a lie) indeed fails to attain (his desire).

موسیٰ نے ان سے کہا: تم پر تباہی ہو! تم اللہ پر جھوٹ بہتان نہ باندھو وگرنہ اللہ تمہیں ایک عذاب سے نابود کرے گا اور جس نے بھی بہتان باندھا وہ نامراد رہا۔

62 So they disputed with one another about their affair and kept the discourse secret.

پھر انہوں نے اپنے معاملے میں آپس میں اختلاف کیا اور (باہمی) مشورے کو خفیہ رکھا۔

63 They said: These are most surely two magicians who wish to turn you out from your land by their magic and to take away your best traditions.

وہ کہنے لگے: یہ دونوں تو بس جادوگر ہیں، دونوں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہاری اس سرزمین سے نکال باہر کریں اور دونوں تمہارے اس مثالی مذہب کا خاتمہ کر دیں۔

64 Therefore settle your plan, then come standing in ranks and he will prosper indeed this day who overcomes.

لہٰذا اپنی ساری تدبیریں یکجا کرو پھر قطار باندھ کر میدان میں آؤ اور آج جو جیت جائے گا وہی فلاح پائے گا۔

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ وَاَنۡ يُّحۡشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرۡعَوۡنُ فَجَمَعَ كَيۡدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰى وَيۡلَكُمۡ لَا تَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسۡحِتَكُمۡ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدۡ خَابَ مَنِ افۡتَرٰى ﴿۶۱﴾ فَتَنَازَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ وَاَسَرُّوا النَّجۡوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوۡۤا اِنۡ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيۡدٰنِ اَنۡ يُّخۡرِجٰكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهِمَا وَيَذۡهَبَا بِطَرِيۡقَتِكُمُ الۡمُثۡلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجۡمِعُوۡا كَيۡدَكُمۡ ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا ۚ وَقَدۡ اَفۡلَحَ الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰى ﴿۶۴﴾

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

65 They said: O Musa! will you cast, or shall we be the first who cast down?
(جادوگروں نے) کہا: اے موسیٰ! تم پھینکو گے یا پہلے ہم پھینکیں؟

66 He said: Nay! cast down. then lo! their cords and their rods-- it was imaged to him on account of their magic as if they were running.
موسیٰ نے کہا: بلکہ تم پھینکو، اتنے میں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو کی وجہ سے موسیٰ کو دوڑتی محسوس ہوئیں۔

67 So Musa conceived in his mind a fear.
پس موسیٰ نے اپنے اندر خوف محسوس کیا۔

68 We said: Fear not, surely you shall be the uppermost,
ہم نے کہا: خوف نہ کر یقینا آپ ہی غالب آنے والے ہیں۔

69 And cast down what is in your right hand; it shall devour what they have wrought; they have wrought only the plan of a magician, and the magician shall not be successful wheresoever he may come from.
اور جو کچھ آپ کے دائیں ہاتھ میں ہے اسے پھینک دیں کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے یہ ان سب کو نگل جائے گا، یہ لوگ جو کچھ بنا لائے ہیں وہ فقط جادوگر کا فریب ہے اور جادوگر جہاں بھی ہو کامیاب نہیں ہو سکتا ۔

70 And the magicians were cast down making obeisance; they said: We believe in the Lord of Haroun and Musa.
پھر جادوگر سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے: ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لے آئے۔

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

قَالُوۡا يٰمُوۡسٰۤى اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِىَ وَاِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلۡ اَلۡقُوۡا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمۡ وَعِصِيُّهُمۡ يُخَيَّلُ اِلَيۡهِ مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوۡجَسَ فِىۡ نَفۡسِهٖ خِيۡفَةً مُّوۡسٰى ﴿٦٧﴾ قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَمُوۡسٰى ﴿٧٠﴾

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ ؕ اِنَّهٗ لَـكَبِيۡرُكُمُ
الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ
مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَـنَّكُمۡ فِىۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ ۖ وَلَـتَعۡلَمُنَّ
اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبۡقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ عَلٰى مَا
جَآءَنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالَّذِىۡ فَطَرَنَا فَاقۡضِ مَاۤ اَنۡتَ قَاضٍ
ؕ اِنَّمَا تَقۡضِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ؕ ﴿۷۲﴾ اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا
لِيَغۡفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَاۤ اَكۡرَهۡتَنَا عَلَيۡهِ مِنَ السِّحۡرِ ؕ
وَاللّٰهُ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنۡ يَّاۡتِ رَبَّهٗ مُجۡرِمًا فَاِنَّ لَهٗ
جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَ لَا يَحۡيٰى ﴿۷۴﴾

71 (Firon) said: You believe in him before I give you leave; most surely he is the chief of you who taught you enchantment, therefore I will certainly cut off your hands and your feet on opposite sides, and I will certainly crucify you on the trunks of the palm trees, and certainly you will come to know which of us is the more severe and the more abiding in chastising.

فرعون بولا: تم اس پر ایمان لے آئے قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں، یہ یقینا تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا اب میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر تمہیں یقینا سولی چڑھوا دوں گا پھر تمہیں ضرور معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے سخت اور دیرپا عذاب دینے والا کون ہے

72 They said: We do not prefer you to what has come to us of clear arguments and to He Who made us, therefore decide what you are going to decide; you can only decide about this world's life.

(جادو گروں نے) کہا: جو دلائل ہمارے پاس پہنچ چکے ہیں ان پر اور جس نے ہمیں خلق کیا ہے اس پر ہم تجھے مقدم نہیں رکھیں گے لہٰذا اب تو نے جو فیصلہ کرنا ہے کر ڈال، تو بس اس دنیا کی زندگی کا خاتمہ کر سکتا ہے۔

73 Surely we believe in our Lord that He may forgive us our sins and the magic to which you compelled us; and Allah is better and more abiding.

ہم اپنے رب پر ایمان لائے ہیں تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور جس جادوگری پر تم نے ہمیں مجبور کیا تھا اسے بھی معاف کر دے اور اللہ سب سے بہتر اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔

74 Whoever comes to his Lord (being) guilty, for him is surely hell; he shall not die therein, nor shall he live.

بے شک جو مجرم بن کر اپنے رب کے پاس آئے گا اس کے لیے یقینا جہنم ہے جس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جیے گا۔

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

وَمَنۡ يَّاۡتِهٖ مُؤۡمِنًا قَدۡ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ
الدَّرَجٰتُ الۡعُلٰى ۙ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾
وَلَقَدۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى ۙ اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡ فَاضۡرِبۡ
لَهُمۡ طَرِيۡقًا فِى الۡبَحۡرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخۡشٰى
﴿۷۷﴾ فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ فَغَشِيَهُمۡ مِّنَ الۡيَمِّ مَا
غَشِيَهُمۡ ؕ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾

75 And whoever comes to Him a believer (and) he has done good deeds indeed, these it is who shall have the high ranks,

اور جو مومن بن کر اس کے پاس حاضر ہو گا جب کہ وہ نیک اعمال بھی بجا لا چکا ہو تو ایسے لوگوں کے لیے بلند درجات ہیں۔

76 The gardens of perpetuity, beneath which rivers flow, to abide therein; and this is the reward of him who has purified himself.

دائمی باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہی پاکیزہ رہنے والے کی جزا ہے۔

77 And certainly We revealed to Musa, saying: Travel by night with My servants, then make for them a dry path in the sea, not fearing to be overtaken, nor being afraid.

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو لے کر رات کے وقت چل پڑیں پھر ان کے لیے سمندر میں خشک راستہ بنا دیں، آپ کو (فرعون کی طرف سے) نہ پکڑے جانے کا خطرہ ہو گا اور نہ ہی (غرق کا) خوف ۔

78 And Firon followed them with his armies, so there came upon them of the sea that which came upon them.

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا اور پھر سمندر ان پر ایسا چھایا کہ جس طرح چھا جانا چاہیے تھا۔

79 And Firon led astray his people and he did not guide (them) aright.

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور ہدایت کے لیے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی۔

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

80 O children of Israel! indeed We delivered you from your enemy, and We made a covenant with you on the blessed side of the mountain, and We sent to you the manna and the quails.

اے بنی اسرائیل! تمہارے دشمن سے یقینا ہم نے تمہیں نجات دی اور تمہیں طور کی دائیں جانب وعدہ دیا اور ہم نے تم پر من و سلویٰ نازل کیا۔

81 Eat of the good things We have given you for sustenance, and be not inordinate with respect to them, lest My wrath should be due to you, and to whomsoever My wrath is due be shall perish indeed.

جو پاکیزہ رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اس میں سرکشی نہ کرو ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو گا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا بتحقیق وہ ہلاک ہو گیا۔

82 And most surely I am most Forgiving to him who repents and believes and does good, then continues to follow the right direction.

البتہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل انجام دے پھر راہ راست پر چلے تو میں اسے خوب بخشنے والا ہوں۔

83 And what caused you to hasten from your people, O Musa?

اور (فرمایا) اے موسیٰ! آپ نے اپنی قوم سے پہلے (آنے میں)جلدی کیوں کی؟

84 He said: They are here on my track and I hastened on to Thee, my Lord, that Thou mightest be pleased.

موسیٰ نے عرض کیا: وہ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور میرے رب ! میں نے تیری طرف (آنے میں) جلدی اس لیے کی کہ تو خوش ہو جائے ۔

85 He said: So surely We have tried your people after you, and the Samiri has led them astray.

فرمایا: پس آپ کے بعد آپ کی قوم کو ہم نے آزمائش میں ڈالا ہے اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا ہے۔

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

يٰبَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ قَدۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ وَوٰعَدۡنٰكُمۡ
جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى
٨٠ كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَلَا تَطۡغَوۡا فِيۡهِ
فَيَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبِىۡ ۚ وَمَنۡ يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِىۡ فَقَدۡ
هَوٰى ٨١ وَاِنِّىۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
ثُمَّ اهۡتَدٰى ٨٢ وَمَاۤ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ يٰمُوۡسٰى ٨٣
قَالَ هُمۡ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىۡ وَعَجِلۡتُ اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى
٨٤ قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۡۢ بَعۡدِكَ وَاَضَلَّهُمُ
السَّامِرِىُّ ٨٥

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

86 So Musa returned to his people wrathful, sorrowing. Said he: O my people! did not your Lord promise you a goodly promise: did then the time seem long to you, or did you wish that displeasure from your Lord should be due to you, so that you broke (your) promise to me?

چنانچہ موسیٰ غصے اور حزن کی حالت میں اپنی قوم کی طرف پلٹے، بولے: اے میری قوم ! کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا مدت تمہارے لیے لمبی ہو گئی تھی؟ یا تم نے یہ چاہا کہ تمہارے رب کا غصہ تم پر آکر رہے؟ اسی لیے تم نے میرے ساتھ وعدہ خلافی کی؟

87 They said: We did not break (our) promise to you of our own accord, but we were made to bear the burdens of the ornaments of the people, then we made a casting of them, and thus did the Samiri suggest.

انہوں نے کہا: ہم نے آپ سے وعدہ خلافی اپنے اختیار سے نہیں کی بلکہ ہوا یہ کہ ہم پر قوم کے زیورات کا بوجھ لادا گیا تھا تو ہم نے اسے پھینک دیا اور سامری نے بھی اس طرح ڈال دیا۔

88 So he brought forth for them a calf, a (mere) body, which had a mooing sound, so they said: This is your god and the god of Musa, but he forgot.

اور ان کے لیے ایک بچھڑے کا قالب بنا کر نکالا جس میں گائے کی سی آواز تھی پھر وہ بولے: یہ ہے تمہارا معبود اور موسیٰ کا معبود پھر وہ بھول گیا۔

89 What! could they not see that it did not return to them a reply, and (that) it did not control any harm or benefit for them?

کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ یہ (بچھڑا) ان کی کسی بات کا جواب تک نہیں دے سکتا اور وہ نہ ان کے کسی نفع اور نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے۔

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

فَرَجَعَ مُوۡسٰۤى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوۡمِ
اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ
الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ
فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِىۡ ﴿۸۶﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ
بِمَلۡكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلۡنَاۤ اَوۡزَارًا مِّنۡ زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ فَقَذَفۡنٰهَا
فَكَذٰلِكَ اَلۡقَى السَّامِرِىُّ ۙ ﴿۸۷﴾ فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا
جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمۡ وَاِلٰهُ مُوۡسٰى ۙ فَنَسِىَ
﴿۸۸﴾ اَفَلَا يَرَوۡنَ اَلَّا يَرۡجِعُ اِلَيۡهِمۡ قَوۡلًا ۙ وَّلَا يَمۡلِكُ
لَهُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ﴿۸۹﴾

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

90 And certainly Haroun had said to them before: O my people! you are only tried by it, and surely your Lord is the Beneficent Allah, therefore follow me and obey my order.

اور ہارون نے ان سے پہلے کہدیا تھا: اے میری قوم! بے شک تم اس کی وجہ سے آزمائش میں پڑ گئے ہو جب کہ تمہارا رب تو رحمن ہے لہٰذا تم میری پیروی کرو اور میرے حکم کی اطاعت کرو۔

91 They said: We will by no means cease to keep to its worship until Musa returns to us.

وہ کہنے لگے: ہم موسیٰ کے ہمارے پاس واپس آنے تک برابر اسی کی پرستش میں منہمک رہیں گے۔

92 (Musa) said: O Haroun! what prevented you, when you saw them going astray,

موسیٰ نے کہا : اے ہارون! جب آپ دیکھ رہے تھے کہ یہ لوگ گمراہ ہو رہے ہیں

93 So that you did not follow me? Did you then disobey my order?

تو میری پیروی کرنے سے آپ کو کس چیز نے روکا؟ کیا آپ نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟

94 He said: O son of my mother! seize me not by my beard nor by my head; surely I was afraid lest you should say: You have caused a division among the children of Israel and not waited for my word.

ہارون نے جواب دیا: اے ماں جائے! میری داڑھی اور سر کے بال نہ پکڑیں، مجھے تو اس بات کا خوف تھا کہ کہیں آپ یہ نہ کہیں کہ تو نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا انتظار نہ کیا۔

95 He said: What was then your object, O Samiri?

کہا : اے سامری! تیرا مدعا کیا ہے؟

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

وَلَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ يٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحۡمٰنُ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ وَاَطِيۡعُوۡۤا اَمۡرِىۡ ﴿۹۰﴾ قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ عٰكِفِيۡنَ حَتّٰى يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا مُوۡسٰى ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰهٰرُوۡنُ مَا مَنَعَكَ اِذۡ رَاَيۡتَهُمۡ ضَلُّوۡۤا ۙ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيۡتَ اَمۡرِىۡ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا تَاۡخُذۡ بِلِحۡيَتِىۡ وَلَا بِرَاۡسِىۡ ۚ اِنِّىۡ خَشِيۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ بَيۡنَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِىۡ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يٰسَامِرِىُّ ﴿۹۵﴾

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ
اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِىۡ نَفۡسِىۡ ﴿۹۶﴾
قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ۖ
وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ وَانۡظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ
ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًا ؕ لَّنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ فِى
الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ
اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ وَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ۖ ﴿۹۹﴾

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

96 He said: I saw (Jibreel) what they did not see, so I took a handful (of the dust) from the footsteps of the messenger, then I threw it in the casting; thus did my soul commend to me

اس نے کہا: میں نے ایسی چیز کا مشاہدہ کیا جس کا دوسروں نے مشاہدہ نہیں کیا پس میں نے فرستادہ خدا کے نقش قدم سے ایک مٹھی(بھر خاک) اٹھا لی پھر میں نے اسے (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور میرے نفس نے یہ بات میرے لیے بھلی بنا دی۔

97 He said: Begone then, surely for you it will be in this life to say, Touch (me) not; and surely there is a threat for you, which shall not be made to fail to you, and look at your god to whose worship you kept (so long); we will certainly burn it, then we will certainly scatter it a (wide) scattering in the sea.

موسیٰ نے کہا: دور ہو جا(تیری سزا یہ ہے کہ) تجھے زندگی بھر یہ کہتے رہنا ہو گا مجھے ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لیے ایک وقت مقرر ہے جو تجھ سے ٹلنے والا نہیں ہے اور تو اپنے اس معبود کو دیکھ جس (کی پوجا) میں تو منہمک تھا، ہم اسے ضرور جلا ڈالیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں ضرور بکھیر دیں گے ۔

98 Your Allah is only Allah, there is no god but He; He comprehends all things in (His) knowledge.

بتحقیق تمہارا معبود تو وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

99 Thus do We relate to you (some) of the news of what has gone before; and indeed We have given to you a Reminder from Ourselves.

(اے رسول) اسی طرح ہم آپ سے گزشتگان کی خبریں بیان کرتے ہیں اور ہم نے آپ کو اپنے ہاں سے ایک نصیحت عطا کی ہے۔

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وِزۡرًا ۙ﴿۱۰۰﴾
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ حِمۡلًا ۙ﴿۱۰۱﴾ يَّوۡمَ
يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ وَنَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ زُرۡقًا ۚ﴿۱۰۲﴾
يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحۡنُ
اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذۡ يَقُوۡلُ اَمۡثَلُهُمۡ طَرِيۡقَةً اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ
اِلَّا يَوۡمًا ﴿۱۰۴﴾ وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ يَنۡسِفُهَا
رَبِّىۡ نَسۡفًا ۙ﴿۱۰۵﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفۡصَفًا ۙ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰى
فِيۡهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمۡتًا ؕ﴿۱۰۷﴾

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

100 Whoever turns aside from it, he shall surely bear a burden on the day of resurrection

جو اس سے منہ موڑے گا پس بروز قیامت وہ یقینا ایک بوجھ اٹھائے گا۔

101 Abiding in this (state), and evil will it be for them to bear on the day of resurrection;

جس میں یہ لوگ ہمیشہ مبتلا رہیں گے اور قیامت کے دن یہ ان کے لیے بدترین بوجھ ہو گا۔

102 On the day when the trumpet shall be blown, and We will gather the guilty, blue-eyed, on that day

اس دن صور میں پھونک ماری جائے گی اور ہم مجرموں کو جمع کریں گے (خوف کے مارے) اس روز جن کی آنکھیں بے نور ہو جائیں گی۔

103 They shall consult together secretly: You did tarry but ten (centuries).

(اس وقت) وہ آپس میں دھیمے دھیمے کہیں گے(دنیا میں) تم صرف دس دن رہے ہو گے۔

104 We know best what they say, when the fairest of them in course would say: You tarried but a day.

ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ کرتے ہیں جب ان میں سے زیادہ صائب الرائے کا یہ کہنا ہو گا کہ تم تو صرف ایک دن رہے ہو۔

105 And they ask you about the mountains. Say: My Lord will carry them away from the roots.

اور یہ لوگ ان پہاڑوں کے بارے میں آپ سے پوچھتے ہیں پس آپ کہدیجئے: میرا رب انہیں اڑا کر بکھیر دے گا۔

106 Then leave it a plain, smooth level

پھر اسے ہموار میدان بنا کر چھوڑے گا۔

107 You shall not see therein any crookedness or unevenness.

نہ آپ اس میں کوئی ناہمواری دیکھیں گے نہ بلندی۔

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

108 On that day they shall follow the inviter, there is no crookedness in him, and the voices shall be low before the Beneficent Allah so that you shall not hear aught but a soft sound.

اس دن لوگ منادی کے پیچھے دوڑیں گے جس میں کوئی انحراف نہ ہو گا اور رحمن کے سامنے آوازیں دب جائیں گی، پس آپ آہٹ کے سوا کچھ نہ سنیں گے ۔

109 On that day shall no intercession avail except of him whom the Beneficent Allah allows and whose word He is pleased with.

اس روز شفاعت کسی کو فائدہ نہ دے گی سوائے اس کے جسے رحمن اجازت دے اور اس کی بات کو پسند کرے ۔

110 He knows what is before them and what is behind them, while they do not comprehend it in knowledge.

اور وہ لوگوں کے سامنے اور پیچھے کی سب باتیں جانتا ہے اور وہ کسی کے احاطہ علم میں نہیں آسکتا۔

111 And the faces shall be humbled before the Living, the Self-subsistent Allah, and he who bears iniquity is indeed a failure.

سب چہرے اس حی اور قیوم کے سامنے جھکے ہوئے ہوں گے اور جو کوئی ظلم کا بوجھ اٹھائے گا وہ نامراد ہو گا ۔

112 And whoever does good works and he is a believer, he shall have no fear of injustice nor of the withholding of his due.

اور جو نیک اعمال بجا لائے اور وہ مومن بھی ہو تو اسے نہ ظلم کا خوف ہو گا اور نہ حق تلفی کا ۔

113 And thus have We sent it down an Arabic Quran, and have distinctly set forth therein of threats that they may guard (against evil) or that it may produce a reminder for them.

اور اسی طرح ہم نے یہ قرآن عربی میں نازل کیا اور اس میں مختلف انداز میں تنبیہیں بیان کی ہیں کہ شاید وہ پرہیزگار بن جائیں یا (قرآن) ان کے لیے کوئی نصیحت وجود میں لائے۔

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

يَوۡمَئِذٍ يَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ‌ وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ۝١٠٨ يَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَرَضِىَ لَهٗ قَوۡلًا ۝١٠٩ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ۝١١٠ وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ لِلۡحَىِّ الۡقَيُّوۡمِ‌ؕ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ۝١١١ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلۡمًا وَّلَا هَضۡمًا ۝١١٢ وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفۡنَا فِيۡهِ مِنَ الۡوَعِيۡدِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ۝١١٣

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَـقُّ ۚ وَلَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ
قَبۡلِ اَنۡ يُّقۡضٰٓى اِلَيۡكَ وَحۡيُهٗ ۫ وَقُلۡ رَّبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا ﴿۱۱۴﴾
وَلَـقَدۡ عَهِدۡنَاۤ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِىَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ
عَزۡمًا ﴿۱۱۵﴾ وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا
اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلۡنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ
وَلِزَوۡجِكَ فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ الۡجَـنَّةِ فَتَشۡقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ
لَـكَ اَلَّا تَجُوۡعَ فِيۡهَا وَلَا تَعۡرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُا
فِيۡهَا وَلَا تَضۡحٰى ﴿۱۱۹﴾

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

114 Supremely exalted is therefore Allah, the King, the Truth, and do not make haste with the Quran before its revelation is made complete to you and say: O my Lord! increase me in knowledge.

پس وہ بادشاہ حقیقی اللہ برتر ہے اور آپ پر ہونے والی اس کی وحی کی تکمیل سے پہلے قرآن پڑھنے میں عجلت نہ کریں اور کہدیا کریں: میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔

115 And certainly We gave a commandment to Adam before, but he forgot; and We did not find in him any determination.

اور بتحقیق ہم نے اس سے پہلے آدم سے عہد لیا تھا لیکن وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں عزم نہیں پایا ۔

116 And when We said to the angels: Make obeisance to Adam, they made obeisance, but Iblis (did it not); he refused.

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: آدم کے لیے سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا ۔

117 So We said: O Adam! This is an enemy to you and to your wife; therefore let him not drive you both forth from the garden so that you should be unhappy;

پھر ہم نے کہا :اے آدم! یہ آپ اور آپ کی زوجہ کا دشمن ہے، کہیں یہ آپ دونوں کو جنت سے نکال نہ دے پھر آپ مشقت میں پڑ جائیں گے۔

118 Surely it is (ordained) for you that you shall not be hungry therein nor bare of clothing;

یقینا اس جنت میں آپ نہ تو بھوکے رہیں گے اور نہ ننگے۔

119 And that you shall not be thirsty therein nor shall you feel the heat of the sun.

اور یقینا اس میں آپ نہ تو پیاسے رہیں گے اور نہ دھوپ کھائیں گے ۔

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

120 But the Shaitan made an evil suggestion to him; he said: O Adam! Shall I guide you to the tree of immortality and a kingdom which decays not?

پھر شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا اور کہا: اے آدم! کیا میں تمہیں ہمیشگی کے درخت اور لازوال سلطنت کے بارے میں بتاؤں؟

121 Then they both ate of it, so their evil inclinations became manifest to them, and they both began to cover themselves with leaves of the garden, and Adam disobeyed his Lord, so his life became evil (to him).

چنانچہ دونوں نے اس میں سے کھایا تو دونوں کے لیے ان کے ستر کھل گئے اور دونوں نے اپنے اوپر جنت کے پتے گانٹھنے شروع کر دیے اور آدم نے اپنے رب کے حکم میں کوتاہی کی تو غلطی میں رہ گئے۔

122 Then his Lord chose him, so He turned to him and guided (him).

پھر ان کے رب نے انہیں برگزیدہ کیا اور ان کی توبہ قبول کی اور ہدایت دی۔

123 He said: Get forth you two therefrom, all (of you), one of you (is) enemy to another. So there will surely come to you guidance from Me, then whoever follows My guidance, he shall not go astray nor be unhappy;

فرمایا: یہاں سے دونوں اکٹھے اتر جاؤ ایک دوسرے کے دشمن ہو کر پھر میری طرف سے تمہارے پاس کوئی ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی اتباع کرے گا وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ شقی۔

124 And whoever turns away from My reminder, his shall be a straitened life, and We will raise him on the day of resurrection, blind.

اور جو میرے ذکر سے منہ موڑے گا اسے یقینا ایک تنگ زندگی نصیب ہو گی اور بروز قیامت ہم اسے اندھا محشور کریں گے۔

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

فَوَسۡوَسَ اِلَيۡهِ الشَّيۡطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلۡ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ لَّا يَبۡلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَـنَّةِ‌ ۚ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيۡعًا‌ۚ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ‌ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشۡقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا وَّنَحۡشُرُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى ﴿۱۲۴﴾

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

125 He shall say: My Lord! why hast Thou raised me blind and I was a seeing one indeed?

وہ کہے گا: میرے رب! تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا حالانکہ میں تو بینا تھا؟

126 He will say: Even so, Our communications came to you but you neglected them; even thus shall you be forsaken this day.

جواب ملے گا: ایسا ہی ہے! ہماری نشانیاں تیرے پاس آئی تھیں تو نے انہیں بھلا دیا تھا اور آج تو بھی اسی طرح بھلایا جا رہا ہے۔

127 And thus do We recompense him who is extravagant and does not believe in the communications of his Lord, and certainly the chastisement of the hereafter is severer and more

اور ہم حد سے تجاوز کرنے والوں اور اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان نہ لانے والوں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب تو زیادہ شدید اور تادیر باقی رہنے والا ہے۔

128 Does it not then direct them aright how many of the generations In whose dwelling-places they go about We destroyed before them? Most surely there are signs in this for those endowed with understanding.

کیا انہوں نے اس بات سے کوئی ہدایت حاصل نہیں کی کہ ان سے پہلے بہت سی نسلوں کو ہم نے ہلاک کر دیا جن کی بستیوں میں آج یہ لوگ چل پھر رہے ہیں؟ اس بات میں یقینا ہوشمندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

129 And had there not been a word (that had) already gone forth from your Lord and an appointed term, it would surely have been made to cleave (to them).

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات طے نہ ہو چکی ہوتی اور ایک مدت کا تعین نہ ہو چکا ہوتا تو (عذاب کا نزول) لازمی تھا۔

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْۤ اَعْمٰی وَقَدْ كُنْتُ بَصِیْرًا ﴿۱۲۵﴾
قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْیَوْمَ
تُنْسٰی ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ یُؤْمِنْۢ
بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ یَهْدِ
لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ
مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ﴿۱۲۸﴾ وَلَوْلَا
كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّی ؕ
﴿۱۲۹﴾

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ
الشَّمۡسِ وَقَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ وَمِنۡ اٰنَآئِ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡ
وَاَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ
اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ
لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاۡمُرۡ
اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ لَا نَسۡـَٔـلُكَ رِزۡقًا ؕ
نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلتَّقۡوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَا
يَاۡتِيۡنَا بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ
الۡاُوۡلٰى ﴿۱۳۳﴾

130 Bear then patiently what they say, and glorify your Lord by the praising of Him before the rising of the sun and before its setting, and during hours of the night do also glorify (Him) and during parts of the day, that you may be well pleased

لہذا جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں اس پر صبر کریں اور طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے اپنے رب کی ثناء کی تسبیح کریں اور کچھ اوقات شب میں اور دن کے اطراف میں بھی اس کی تسبیح کیا کریں تاکہ آپ خوش رہیں۔

131 And do not stretch your eyes after that with which We have provided different classes of them, (of) the splendor of this world's life, that We may thereby try them; and the sustenance (given) by your Lord is better and more abiding.

اور (اے رسول) دنیاوی زندگی کی اس رونق کی طرف اپنی نگاہیں اٹھا کر بھی نہ دیکھیں جو ہم نے آزمانے کے لیے ان میں سے مختلف لوگوں کو دے رکھی ہے اور آپ کے رب کا دیا ہوا رزق بہتر اور زیادہ دیرپا ہے۔

132 And enjoin prayer on your followers, and steadily adhere to it; We do not ask you for subsistence; We do give you subsistence, and the (good) end is for guarding (against evil).

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیں اور خود بھی اس پر ثابت قدم رہیں، ہم آپ سے کوئی رزق نہیں مانگتے بلکہ ہم آپ کو رزق دیتے ہیں اور انجام (اہل) تقویٰ ہی کے لیے ہے۔

133 And they say: Why does he not bring to us a sign from his Lord? Has not there come to them a clear evidence of what is in the previous books?

اور لوگ کہتے ہیں: یہ اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے؟ کیا ان کے پاس اگلی کتابوں میں سے واضح ثبوت نہیں آیا؟

TAHA (TA-HA) · CONTINUED

134 And had We destroyed them with chastisement before this, they would certainly have said: O our Lord! why didst Thou not send to us an apostle, for then we should have followed Thy communications before that we met disgrace and shame.

اور اگر ہم (نزول قرآن سے) پہلے ہی انہیں عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ ضرور کہتے: ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کسی رسول کو کیوں نہیں بھیجا کہ ذلت و رسوائی سے پہلے ہی ہم تیری آیات کی اتباع کر لیتے؟

135 Say: Every one (of us) is awaiting, therefore do await: So you will come to know who is the follower of the even path and who goes aright.

کہدیجئے: سب انتظار میں ہیں لہذا تم بھی انتظار کرو پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ راہ راست پر چلنے والے کون ہیں اور ہدایت پانے والے کون ہیں۔

طٰهٰ TAHA (TA-HA) cont.

وَلَوۡ اَنَّاۤ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَيۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ وَنَخۡزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِىِّ وَمَنِ اهۡتَدٰى ﴿۱۳۵﴾